مولانا شيخ محمد عادل رباني

اذان زندگی کو قدر دیتا ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ عز و جل فرماتا ہے،

وَأَذِّن فِي النَّاسِ

"اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دو؛ وہ تمہاری طرف آئیں گے" ((قرآن ۲۲:۲۷)- اللہ ﷻ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم دیا کہ کعبہ معظمہ کی تعمیر مکمل ہونے پر اذان دیں۔ تمام لوگ جنہوں نے اس اذان کو سنا ہے وہ یقیناً حج ادا کریں گے۔ ان لوگوں کے لیے حج مقرر کر دیا گیا ہے۔

اذان مومنین کے لیے اللہ عزوجل کی ایک عظیم نعمت ہے جو روزانہ پانچ مرتبہ دی جاتی ہے۔ پانچ مرتبہ روزانہ، لوگوں کو اللہ عزوجل کے حضور (بارگاہ) میں بلایا جاتا ہے۔ اس لیے اذان کی بہت اہمیت ہے۔ لوگ اس کی قدر نہیں جانتے۔

شکر ہے اللہ ﷻ کا، کہ مسلمان ممالک میں لوگ روزانہ پانچ مرتبہ اذان سنتے ہیں۔ پانچ مرتبہ، چاہے وہ اللہ عزوجل کو یاد کریں یا نہ کریں، یہ ضروری نہیں ہے۔ جو چیز ضروری ہے وہ یہ ہے کہ لوگ اس خوبصورت اذان کو سنتے ہیں اور اس کی برکت ان پر نازل ہوتی ہے۔ اس میں برکت ہے، چاہے کوئی نماز پڑھے یا نہ پڑھے، چاہے اسے معلوم ہو یا نہ ہو۔ یہ ایک عظیم نعمت ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام جنت میں اذان دیتے ہیں۔ یہ وہی اذان ہے جو ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خواب میں دیکھی اور صحابہ کرام نے اپنی پیاری آوازوں میں پڑھی، یہ اذان پانچ مرتبہ روزانہ قیامت تک جاری رہے گی، اللہ ﷻ کے حکم سے۔ یہ وقت کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے، اس وقت کی قدر و قیمت جسے انسان جیتا ہے۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

کئی سال پہلے، ہم ایک غیر مسلم ملک گئے تھے۔ البتہ، کیونکہ ہم ہمیشہ مسلم ممالک میں رہے ہیں، ہمیں احساس ہوا کہ وہاں اذان نہیں دی جاتی۔ ہم اذان کو ایک عام سی چیز سمجھتے تھے۔ یہ پہلی دفعہ تھا کہ ہم ۱۹۸۰ میں لندن، انگلینڈ گئے۔ وہاں باہر اذان کی آواز نہیں تھی۔ تب ایک شخص اس کی (اذان کی) اہمیت سمجھتا ہے۔ وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔ نہ ان لوگوں کے پاس وقت ہے، نہ اپنی زندگی کی کوئی قیمت ہے۔ یہی (اذان) ہے جو زندگی کو قدر دیتا ہے۔ یہی ہے جو اصل قدر ظاہر کرتا ہے۔ اللہ عزوجل کی طرف پانچ مرتبہ بلانا، اللہ عزوجل کے راستے پر چلنا، لوگوں کو ہدایت، کامیابی، نماز اور تقویٰ کی طرف بلانا ایک الگ ہی بات ہے۔ جب اس کی (اذان کی) قدر نہیں کی جاتی، تب ایک شخص اس کی اصل اہمیت سمجھتا ہے۔

اللہ عزوجل نے مومنین، مسلمانوں کو ہر اچھی چیز عطا کی ہے۔ کچھ برا نہیں ہے۔ اور دوسرے لوگ اس سے بے خبر ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ یہ بہت بڑی خوبصورتی ہے۔ جب یہ موجود نہیں ہوتی، تو ایک مکمل خلا ہوتا ہے۔ شکر ہے اللہ ﷻ کا، جب ہم غیر مسلم ممالک جاتے ہیں، تو ہم اپنے زاویہ اور مسجد میں اذان کی آواز سن لیتے ہیں، لیکن کیونکہ باہر کے لوگ اس آواز کو نہیں سنتے، وہاں ایک وسیع سونپن ہوتا ہے۔ وہاں کے لوگ اس خلا پر حیران ہوتے ہیں، اور سوچتے ہیں کہ اسے کیسے پورا کیا جائے۔ اللہ عزوجل، جس نے ہمیں پیدا کیا، ہمارے رب اللہ عزوجل نے یہ خوبصورتی سب کو دی ہے۔ اس ﷻ نے یہ خوبصورتی مسلمانوں اور غیر مسلمانوں کو بھی دی ہے۔ لیکن جو اسے اپنانا چاہتا ہے، وہ اپنا لیتا ہے۔ جو اسے اپنے لیے نہیں اپناتا، پھر وہ پریشانی اور مایوسی میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

بیشک، اذان کے فائدے لا محدود ہیں۔ یہ فائدے اس تک بھی پہنچتے ہیں جو اذان دیتا ہے، یعنی مؤذن۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں، جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے، اتنا ہی اسے اجر ملتا ہے۔ وہ لوگ اب عجیب نظام لے آئے ہیں۔ وہ لوگ مؤذن کو تنخواہ اور سب کچھ دیتے ہیں، لیکن وہ (مؤذن) اذان نہیں دیتا، مشین اذان دیتی ہے، یا ایک ہی شخص اسے دیتا ہے۔ جبکہ ہر ایک شخص کو اس کے ثواب سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ اللہ ﷻ ہدایت دے۔ اللہ ﷻ لوگوں کو عقل اور توفیق عطا کریں کہ وہ سنت پر عمل کر سکیں، ان شاء اللہ۔

ومن الله التوفيق. الفاتحة.

مولانا شيخ محمد عادل ربانی
23 جون 2025 /27 ذی الحجة 1446
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول